سوال

عورت نے ولی کی موجودگی میں ایجاب وقبول کے بغیر نکاح فارم پر دستخط کردیے

جواب

لحمد للہ.

ں :

ح صحیح ہونے میں شرط یہ ہے کہ نکاح عورت کا ولی یا اس کا وکیل کرے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

ر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے.

س کا باپ اور پھر اس کا دادا، پھر عورت کا بیٹا (اگر اس کا بیٹا ہو) پھر عورت کا سگا بھائی، اور پھر باپ کی طرف سے بھائی، اور پھر ان کے بیٹے پھر چچا اور پھر چچا کی بیٹے پھر باپ کی جانب سے چچا پھر حکمران ولی ہو"

ی (355/9).

ہو تو پھر اس کا بھائی ولی ہوگا، اور اگر ایک سے زائد بھائی ہوں تو ان میں سے ایک بھائی شادی کر دے تو صحیح ہے، چاہے وہ ان میں سے بڑا نہ ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ بالغ ہونا چاہیے.

م :

کے ارکان جس کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا ایجاب وقبول شامل ہے، عورت کے ولی یا اس کے وکیل کی جانب سے ایجاب اور خاوند یا اس کے وکیل کی جانب سے قبول ہوگا.

: میں نے اپنی فلاں بہن کا آپ کے ساتھ نکاح کیا اور آپ اسے قبول کرتے ہوئے کہیں : میں نے قبول کیا.

ا پھر وکیل کہے کہ میں نے اپنے موکل کی فلاں بہن کا فلاں کے ساتھ نکاح کیا.

پ کا وکیل کہے : میں نے اپنے فلاں مؤکل کے لیے قبول کی.

م خرشی مختصر خلیل کی شرح میں کہتے ہیں :

کاح کے پانچ ارکان ہیں جن میں ولی بھی شامل ہے اس کے بغیر نکاح نہیں ہوتا.. اور اس میں ولی کی جانب سے ادا کردہ اور خاوند کی جانب سے یا ان دونوں کے وکیل کی جانب سے عقد نکاح کے ایجاب وقبول کی ادائیگی بھی ہے " انتہی

ں (172/3).

ر کشاف القناع میں درج ہے :

یجاب وقبول کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، ایجاب ولی یا اس کے قائم مقام مثلا وکیل کی جانب سے ادا کردہ الفاظ ہیں " انتہی

ع (37/5).

ہ ولی کی موجودگی میں عورت کا نکاح فارم پر دستخط کرنا ہی کافی نہیں، بلکہ عقد نکاح ولی یا اس کے وکیل کی جانب سے منعقد ہونا ضروری ہے.

عقد نکاح دوبارہ کرنا ضروری ہے، دو گواہوں کی موجودگی میں بیوی کا بھائی کہے کہ میں نے اپنی فلاں بہن کا تیرے ساتھ نکاح کیا، اور آپ اسے قبول کریں تو اس طرح یہ عقد نکاح صحیح ہوگا.

پہلے عقد نکاح میں جو نکاح فارم مکمل ہو چکا ہے جو نکاح رجسٹر نے لکھا تھا وہی کافی ہے اسے دوبارہ پر کرنا لازم نہیں.

والله اعلم.